

قورآن

سیکڑ

قائم شدہ 1957

ریسرچ چارہ جات کے بیج کا ادارہ



کوہنور پروٹین گراس

2 سے 5 کلو دودھ اور 750 گرام تک یومیہ وزن بڑھانے کی صلاحیت کا حامل چارہ



ڈیری اور لائیو اسٹاک انڈسٹری پاکستان میں بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ کسی بھی فارم کی کامیابی تب ہوتی ہے جب مویشیوں کی غذا سستی، صحت دوست کوالٹی اور اس غذا کی بدولت مویشیوں سے متوقع دودھ اور گوشت حاصل کیا جاسکے۔ دودھ اور وزن بڑھانے کے لیے ہمارے فارمر مہنگے ونڈے، اجناس اور کھل کا استعمال کرتے ہیں۔ جو کہ ایک بہت مہنگا نسخہ ہے۔ ناقص ونڈے (فیڈ) کے استعمال سے مویشیوں کا نظام ہضم متاثر ہوتا ہے ساڑو، تنھوں سے خون آنا میدہ گرم ہو جانا اور کئی مرتبہ مویشیوں کی اموات تک ہو جاتی ہے۔ اسی طرح کھل بھی جن فصلوں سے تیار کی جاتی ہے ان پر درجن بھر زہر آلود اسپرے کئے جاتے ہیں اور اسکے اثرات کھل میں شامل ہو کر مویشیوں کے لیے خطرناک ثابت ہوتے ہیں اور نظام ہضم متاثر کر کے دودھ اور وزن کی بڑھوتی بھی روک دیتے ہیں۔ موجودہ بڑھتے اخراجات چارے کی کمی اور مہنگے کھل / ونڈے کی وجہ سے مویشی پال حضرات بامشکل منافع حاصل کر پارہے ہیں، بازار میں موجود ناقص ونڈے اور مہنگے داموں بکنے والی کھل مویشیوں کی بے شمار جان لیوا بیماریوں کا سبب بن رہی ہیں۔

آپکے مویشیوں کو زیادہ دودھ اور یومیہ وزن کی بڑھوتی کے لیے ایک غذائیت سے بھرپور متوازن راشن کی ضرورت ہوتی ہے ایسا راشن جو ہضم دار ہو جس میں پروٹین بھرپور اور بہترین کوالٹی کی فائبر موجود ہو اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے نورانی سیڈز گذشتہ کئی برسوں کی کامیاب ریسرچ کے بعد پیش کرتی ہے۔

کوہنور پروٹین گراس

کوہ نور پروٹین گراس مختلف چارہ جات سے بھرپور ایک مکمل راشن ہے۔ اس میں موجود جدید چارہ جات مویشیوں کی روزمرہ کی غذائی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ اس چارے کے مستقل استعمال سے مویشیوں کی منزل، پروٹین، فائبر اور انرجی کی ضرورت پوری ہوتی ہے جس کے نتیجے میں مویشی صرف تین بار یہ چارہ کھاتے ہی آدھا پاؤ دودھ کی بڑھوتی کر دیتا ہے۔ مہند 20 سے 25 دن کے استعمال کے بعد دودھ والے جانور 2 سے 5 کلو تک دودھ بڑھا دیتے ہیں اور گوشت کیلئے پالے گئے مویشی 700 سے 800 گرام تک یومیہ وزن بڑھانا شروع کر دیتے ہیں۔

کوہ نور پروٹین گراس کے مستقل استعمال سے مویشیوں کو کھل اور تیل کی ضرورت نہیں رہتی اور ونڈے کا خرچ بھی آدھا ہو جاتا ہے۔ پروٹین گراس 250 سے 300 من فی ایکڑ پیداوار ہر کٹائی میں دیتا ہے اور اپنی پوری عمر میں کم از کم 5 اور زیادہ سے زیادہ 8 کٹائیاں دیتا ہے۔



کوہ نور پروٹین گراس کا مویشیوں کی خوراک میں استعمال

کوہ نور پروٹین گراس کا استعمال راشن میں 60% سے 70% تک کرنا چاہیے۔ مثلاً ایک 400 کلو کے مویشی کی دن بھر کی غذا کم از کم 40 کلو ہوتی ہے تو ایک وقت میں پروٹین گراس 12 سے 15 کلو تک سبز کھلائیں اور 6 سے 7 کلو خشک چارہ جس میں لوسن، روڈز گراس اور بیمثال چارے کی توڑی ہو تو بہت اچھے نتائج حاصل ہوں گے۔ اگر مویشی ونڈے کھل پر ہے تو آہستہ آہستہ پہلے کھل بند کریں اور پھر ایک ماہ کے مستقل استعمال کے بعد ونڈہ کم کرنا شروع کر دیں اس طرح آپ اپنے فارم کا خرچ بھی کم کر سکیں گے، مویشی دودھ، اور وزن بھی بڑھائے گا۔

کوہ نور پروٹین گراس کھڑے پانی پر چھٹہ کر کے لگایا جاتا ہے، خیال رہے جب زمین پر پانی محض 60 سے 40 فیصد رہ جائے اس وقت نیچ کا چھٹہ کریں، نیچ وزن میں ہلکا ہوتا ہے اسی لیے زیادہ پانی میں ہو اسے تیر کر اکھٹا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

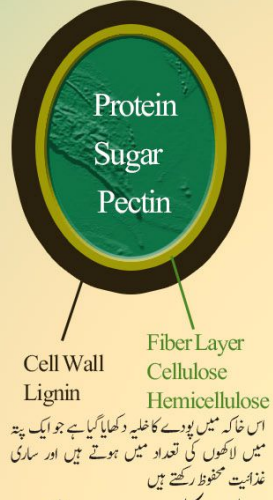
طریقہ کاشت

کھاد	نیچ فی ایکڑ	کٹائیاں	وقت بجائی	Crude Protein
DAP ایک بوری بجائی کے وقت اور دوسری کٹائی پر بھی ایک بوری DAP کا استعمال کریں۔ ہلکی کلرا ٹھی زمین پر MAP یا SSP کا استعمال کریں اور سلفر کوٹڈ یوریا استعمال کریں۔ یوریا: 1.5 سے 2 بوری پہلی کٹائی تک استعمال کریں پھر ہر کٹائی پر 1 بوری یوریا استعمال کریں	10 کلو فی ایکڑ، ہلکی کلرا ٹھی زمین پر 12 سے 15 کلو	پہلی کٹائی 45 دن بعد دیگر کٹائیاں ہر 20 سے 25 دن کے درمیان، جلد پیداوار کے لیے زمین سے 4 انچ اوپر کٹائی کریں،	گرم علاقوں میں ستمبر تا دسمبر سرد علاقوں میں، مارچ تا ستمبر	38% Max *
				Crude Fiber
				26% Max
				Mineral Content
				10%
				Dry Matter
				45%

*Commulative CP of all fodders in this blend not any one particular forage variety!

پاکستان میں زیادہ تر ڈیری اور کیٹل فارمر مویشیوں کی خوراک میں چوکر، ونڈہ، کھل اجناس پر زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ کسی بھی مویشی کو دن بھر کم از کم 15% پروٹین کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ فائبر کی وہ اقسام درکار ہوتی ہیں

Plant Cell



جنہیں مویشی کے RUMEN میں موجود MICROBIAL آسانی کے ساتھ توڑ سکیں اور نظام ہضم کو بہتر بنا سکیں۔ زیادہ تر جو خوراک ہمارے کسان بھائی اپنے مویشیوں کو دیتے ہیں اس میں فائبر کا توازن زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ فائبر Lignin سے بھری ہوتی ہے۔ Lignin فائبر کی وہ قسم ہے جو چارے کے Cell کی باہر کی طرف ہوتی ایک دیوار کا کام کرتی ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ کافی سخت ہو جاتی ہے۔ جس خوراک میں یہ سب سے زیادہ پائی جاتی ہے وہ خوراک مویشی بامشکل ہضم کر پاتا ہے۔ اسی لیے ناقص قسم کے ونڈے اور پرانی اجناس کے مستقل استعمال پر مویشی کی خوراک بھی کم ہو جاتی ہے اور انھیں پیٹ کی بیماریاں بھی وقتاً فوقتاً ہوتی رہتی ہیں۔ کم خوراک کے باعث مویشی ناہی بہتر مقدار اور کوالٹی کا دودھ پیدا کر پاتا ہے نامتوقع یومیہ وزن بڑھاتا ہے۔ ہمارے ایک سروے کے مطابق سندھ کے فارمر توڑی اور ونڈے پر اس قدر انحصار کرتے ہیں کہ ایک دن میں 8 کلو ونڈہ فی مویشی استعمال کرتے ہیں اسکے باوجود دودھ محض 8 سے 10 کلو ہی حاصل کر پاتے ہیں۔

اگر ہم ترقی یافتہ ممالک سے موازنہ کریں تو وہاں کے ڈیری فارمر چارہ جات پر زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ چارہ جات کا سب سے بڑا فائدہ آپ کے فارم کا خرچ کم کرنا ہے۔ کسی بھی فارم کی کامیابی تب ہے جب وہ مویشی کی خوراک (جو کہ 65% تک فارم کا خرچ ہوتی ہے) پر اپنا خرچ بچاتے ہیں اور بہترین خوراک بھی اپنے جانوروں کو فراہم کرتے ہیں۔ چارہ جات کے ذریعہ بہتر خوراک دینے کے لیے ہم آپ کو راشن کی ایک مثال پیش کرتے ہیں:

آپ کے پاس دودھ والے 10 مویشی ہیں۔ انکا اوسطاً وزن 400 کلو ہے۔ اس حساب سے فی مویشی کم از کم 40 کلو خوراک ایک دن میں کھلانی چاہیے۔ اگر نورانی سیدز کے چارے آپ نے کاشت کیے ہوئے ہیں تو آپ پروٹین گراس دن بھر میں 25 سے 30 کلو استعمال کریں، کیونکہ پروٹین گراس میں منزل اور پروٹین بہت بہترین ہوتی ہے اور تیل بھی 4% ہوتا ہے تو آپ کے مویشی کی دن بھر کی پروٹین، ملک یوریا اور چکنائی ایک ہی چارے سے حاصل ہو جائے گی۔ اسکے ساتھ فائبر پوری کرنے کے لیے کوہ نور لوسن، روڈر گراس اور بیٹمال چارہ خشک کر کے اس میں تھوڑا گنے کا شیرہ مکس کریں اور 10 کلو تک یہ راشن استعمال کریں۔ اگر آپ کا مویشی پہلے اجناس اور ونڈے پر ہے تو محظ 1 سے 2 کلو شامل کریں اور کچھ دن بعد ہی کم کرتے ہوئے راشن سے یہ خرچ بھی ختم کر دیں۔ اس طرح ناصرف آپ کے فارم کا خرچ کم ہوگا بلکہ دودھ اور وزن میں بھی اضافہ ہوگا۔

چارے کے استعمال کے حوالے سے ضروری ہدایات

چارہ میں موجود غذائی صلاحیت ہمیشہ چارے کی کوالٹی پر انحصار کرتی ہے۔ زیادہ پروٹین حاصل کرنے کے فصل میں نائٹروجن کا استعمال مناسب رکھیں۔ تازہ چارہ کھلانے کے لیے ہمیشہ پھول آنے سے پہلے کلی پر چارہ کاٹیں۔ چارہ کاٹتے وقت 4 انچ چھوڑ کر کاٹیں۔ توڑی بنانے کے لیے بھی زیادہ قد کا انتظار نا کریں یاد رکھیں پودے کی عمر جیسے جیسے بڑھتی ہے تو پروٹین کم ہوتی جاتی ہے اور Lignin بڑھتی چلی جاتی ہے جس سے چارہ کم ہضم ہو پاتا ہے۔

مویشیوں کی خوراک کے حوالے سے مزید معلومات کے لیے ہمارے نمائندے سے رابطہ فرمائیں۔ امید ہے اس جریدے سے آپ کو فائدہ حاصل ہوگا۔

